احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 21 جنوری 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 21 جنوری 2002ء 6 ذی قعد 1422 ہجری - 21 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 18

نئی زندگی

حضرت عقبہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص کسی کا عیب دیکھے اور پردہ پوشی کرے تو گویا اس نے زندہ درگور لڑکی کو قبر سے باہر نکال کر نئی زندگی عطا کی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الستر حدیث نمبر 4247)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صلاح تقویٰ، نیک بختی اور اخلاقی حالت کو درست کرنا چاہئے۔ مجھے اپنی جماعت کا یہ بڑا غم ہے کہ ابھی تک یہ لوگ آپس میں ذرا سی بات سے چڑ جاتے ہیں عام مجلس میں کسی کو احمق کہہ دینا بھی بڑی غلطی ہے اگر اپنے کسی بھائی کی غلطی دیکھو تو اس کے لئے دعا کرو کہ خدا اسے بچالیوے۔ یہ نہیں کہ منادی کرو۔ جب کسی کا بیٹا بدچلن ہو تو اس کو سردست کوئی ضائع نہیں کرتا بلکہ اندر ایک گوشہ میں سمجھاتا ہے کہ یہ برا کام ہے اس سے باز آجا۔ پس جیسے رفق۔ حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔ جس کے اخلاق اچھے نہیں ہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے کیونکہ اس میں تکبر کی ایک جڑ ہے اگر خدا راضی نہ ہو تو گویا یہ برباد ہوگیا۔ پس جب اس کی اپنی اخلاقی حالت کا یہ حال ہے تو اسے دوسرے کو کہنے کا کیا حق ہے۔ (-)

اپنے نفس کو فراموش کر کے دوسرے کے عیوب کو نہ دیکھتا رہے بلکہ چاہئے کہ اپنے عیوب کو دیکھے۔ چونکہ خود تو وہ پابند ان امور کا نہیں ہوتا اس لئے آخر کار لم تقولون مالا تفعلون (الصّف:3) کا مصداق ہو جاتا ہے۔

اخلاص اور محبت سے کسی کو نصیحت کرنی بہت مشکل ہے لیکن بعض وقت نصیحت کرنے میں بھی ایک پوشیدہ بغض اور کبر ملا ہوا ہوتا ہے اگر خالص محبت سے وہ نصیحت کرتے ہوتے تو خدا تعالیٰ ان کو اس آیت کے نیچے نہ لاتا۔ بڑا سعید وہ ہے جو اول اپنے عیوب کو دیکھے۔ ان کا پتہ اس وقت لگتا ہے جب ہمیشہ امتحان لیتا رہے۔ یاد رکھو کہ کوئی پاک نہیں ہو سکتا جب تک خدا اسے پاک نہ کرے۔ جب تک اتنی دعا نہ کرے کہ مر جاوے تب تک سچی تقوےٰ حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے لئے دعا سے فضل طلب کرنا چاہئے۔ اب سوال ہو سکتا ہے کہ اسے کیسے طلب کرنا چاہئے تو اس کے لئے تدبیر سے کام لینا ضروری ہے جیسے ایک کھڑکی سے اگر بدبو آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ یا اس کھڑکی کو بند کرے یا بدبودار شئے کو اٹھا کر دور پھینک دے۔ پس کوئی اگر تقویٰ چاہتا ہے اور اس کے لئے تدبیر سے کام نہیں لیتا تو وہ بھی گستاخ ہے کہ خدا کے عطا کردہ قویٰ کو بیکار چھوڑتا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 591)

حسن کارکردگی ناظمین اضلاع

مجالس انصاراللہ پاکستان

سال 2001ء/1380 ہش میں ناظمین اضلاع مجالس انصاراللہ پاکستان میں حسن کارکردگی کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ناظمین اضلاع اسناد خوشنودی کے حقدار قرار پائے۔

ان کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کے لئے پیش کئے گئے جو حضور نے منظور فرمائے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

نظامت ضلع لاہور اول ناظم ضلع مکرم طاہر احمد ملک صاحب

نظامت ضلع اسلام آباد دوم ناظم ضلع مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب

نظامت ضلع ڈیرہ غازی خان سوم ناظم ضلع مکرم عبدالقدیر طاہر صاحب

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

اعلان داخلہ مدرسۃ الحفظ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2002ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10-اپریل 2002ء ہے۔ والدین درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1- نام ولدیت تاریخ پیدائش ایڈریس مع ٹیلی فون

2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3- پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)

4- درخواست پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

''اہلیت''

1- امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ نو سے گیارہ سال کے بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔

2- امیدوار پرائمری پاس ہو

3- امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

''انٹرویو''

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ کے لئے ''انٹرویو'' درج ذیل

باقی صفحہ 7 پر

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

13

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

جماعت احمدیہ کا بنیادی مقصد

ساری دنیا کی تمام نیک فطرت روحوں کو توحید کے نور سے منور کرنا اور دین واحد پر جمع کرنا جماعت احمدیہ کا بنیادی نصب العین اور مقصد ہے۔ جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"خداتعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں۔ کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خداتعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا"۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 306)

اہل قادیان کے پاکیزہ جذبات

فتوحات کے منصوبے

حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں قادیان کے احمدی احباب کے دلوں میں دعوت الی اللہ کے لئے جو پاکیزہ جذبات اور جوش و جذبہ پایا جاتا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رفیق حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

بڑوں کے سینے تو جوش ایمان سے بھرے ہوئے تھے ان میں ایک دریا موجیں مارتا تھا مگر نوعمر بچے آپس میں بیٹھے ہوئے کہتے تھے۔ میں لنڈن جاؤں گا۔ انگریزوں کو احمدی کروں گا دوسرا کہتا' ہم امریکہ جائیں گے نئی دنیا' کو احمدی بنائیں گے۔ تیسرا بولتا میں تو جاپان اور چین کو (احمدیت) کے لئے فتح کروں گا۔ چوتھا یورپ کے دوسرے ملکوں کا نام لیتا۔ استاد نقشہ دکھاتے وقت ملکوں کو جانے کے راستے بتاتے اور بچے دل میں دین کی اشاعت کے ارادے بیج کی طرح بوتے رہے جو آج بیج سے ثمر دار درخت بن رہے ہیں۔

(الفضل یکم اکتوبر 2001ء ص 2)

دعوت الی اللہ کے پھل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آئیوری کوسٹ میں دعوت الی اللہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

مکرم ابوبکر بورا صاحب نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گاؤں میں ایک سفید اور تین افریقن آئے اور سفید آدمی سے میں نے مصافحہ کیا۔ اس خواب کے عین مطابق ہمارے گاؤں میں دعوت الی اللہ کرنے کے لئے وفد آیا۔ اس گاڑی میں چار افراد سوار تھے۔ ایک سفید (پاکستانیوں کو افریقی سفید کہتے ہیں) باقی تین افریقن تھے۔ اسی خواب کے مطابق میں نے سب سے پہلے سفید سے مصافحہ کیا۔ یہ نشان دیکھ کر اسی وقت دو ہزار تین صد بارہ افراد نے بیعت کرلی۔

(الفضل 7۔ اگست 2000ء ص 2)

وہیل چیئر پر بیٹھ کر فولڈرز کی تقسیم

جماعت احمدیہ ہالینڈ نے 9 تا 18 مارچ 2001ء اور 30 مارچ تا یکم اپریل بھرپور دعوت الی اللہ کرکے 14 لاکھ پچاس ہزار فولڈرز تقسیم کئے۔

ان ایام میں کثیر تعداد میں عورتوں اور مردوں اور بچوں نے جذبہ قربانی سے سرشار مثالیں قائم کیں۔ اس کام کے لئے مسلسل طویل فاصلے پیدل طے کئے گئے اور ایسے کئی داعیان الی اللہ بھی تھے جن کے پاؤں اس مبارک کام کے دوران چھلنی ہوئے اور وہ پٹیاں باندھ کر دعوت الی اللہ میں مسلسل مصروف رہے۔ بعض دنوں میں موسم بہت خراب رہا بارش اور طوفان میں بھی خداتعالیٰ کے فضل سے احباب اس کار خیر میں مصروف رہے۔ اکثر احباب کو اس قدر پیدل چلنے کی عادت نہ تھی اور پیدل سفر کرنے سے ٹانگوں میں سخت درد ہوتا تھا۔ بعض دوست بیمار بھی ہوئے۔ مگر ہومیو پیتھک دوا آرنیکا اور برائیونیا استعمال کرتے اور اگلے روز پھر فولڈرز تقسیم کرنے کے لئے حاضر ہو جاتے۔ ایک داعی الی اللہ ایسے بھی تھے جو معذور تھے مگر انہوں نے وہیل چیئر (Wheel Chair) پر بیٹھ کر لوگوں کے گھروں میں یہ فولڈرز پہنچائے۔ کئی احباب نے اپنے کاموں، کاروبار وغیرہ سے چھٹیاں لے رکھیں تھیں تا کہ اس جہاد کی برکتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹ سکیں۔ ایک دوست ایسے بھی تھے کہ جب اس غرض کے لئے ان کو کام سے چھٹی دینے سے انکار کیا گیا تو انہوں نے وہ کام ہی چھوڑ دیا اور ان ایام میں تقسیم لٹریچر کے جہاد میں بھرپور حصہ لیا۔ خداتعالیٰ نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اس جذبہ کو اس پیار سے قبول فرمایا کہ محض اپنے فضل سے فولڈرز کی تقسیم کا کام مکمل ہوتے ہی پہلے سے بہتر کام ان کو عطا فرما دیا۔

لجنہ نے بھی اس کام میں بھرپور حصہ لیا اور موسم کی خرابی اور دوسرے مسائل ان کا راستہ نہ روک سکے اور وہ بھی اس دعوت الی اللہ میں کثیر تعداد میں مسلسل شامل ہوتی رہیں۔ بعض خواتین چھوٹے چھوٹے بچوں کے ساتھ لوگوں کے گھروں میں فولڈرز ڈالتی رہیں۔ اسی طرح اطفال اور چھوٹی عمر کے بچے بھی شامل ہوتے رہے۔

(الفضل 10 نومبر 2001ء)

خدام قرآن کریم کی آیات پر غور کریں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

"میں بھی طلباء سے یہی کہتا ہوں کہ وہ خود غور کرنے کی عادت ڈالیں اور جو باتیں میں نے بیان کی ہیں ان کے متعلق سوچیں پھر دوسرے لوگوں میں بھی انہیں پھیلانے کی کوشش کریں۔ یاد رکھیں صرف کتابیں پڑھنا ہی کافی نہیں بلکہ ان میں جو کمی تمہیں نظر آتی ہے۔ اسے دور کرنا بھی تمہارا فرض ہے مثلاً تفسیر کبیر کو ہی لے لو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قرآن کریم کا بہت کچھ علم دیا ہے لیکن کئی باتیں ایسی بھی ہونگی جن کا ذکر میری تفسیر میں نہیں آیا۔ اس لئے اگر تمہیں کوئی بات تفسیر میں نظر نہ آئے تو تم خود اس بارہ میں غور کرو اور سمجھ لو کہ شاید اس کا ذکر کرنا مجھے یاد نہ رہا ہو اور اس وجہ سے میں نے نہ لکھی ہو یا ممکن ہے وہ میرے ذہن میں ہی نہ آئی ہو۔ اور اس وجہ سے وہ رہ گئی ہو۔ بہر حال اگر تمہیں اس میں کوئی کمی دکھائی دے تو تمہارا فرض ہے کہ تم خود قرآن کریم کی آیات پر غور کرو اور ان اعتراضات کو دور کرو۔ جو ان پر وارد ہونے والے ہیں۔ پھر تم اس بات کے متعلق بھی غور کرو کہ انگلینڈ اور امریکہ کو کیوں لائق آدمی مل جاتے ہیں ہمیں کیوں نہیں ملتے۔ تم میں سے بعض سمجھتے ہونگے کہ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ انہیں تنخواہیں زیادہ ملتی ہیں۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہاں گورنمنٹ کی تنخواہوں اور فرموں کی تنخواہوں میں بہت زیادہ فرق ہے۔ لیکن پھر بھی گورنمنٹ کو اچھے کارکن مل جاتے ہیں"۔ (مشعل راہ جلد اول صفحہ 750)

احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) کا سالانہ کنونشن منعقدہ 13 جنوری 2002ء

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کا سالانہ کنونشن مورخہ 13 جنوری 2002ء بروز اتوار انصار اللہ پاکستان کے نو تعمیر شدہ بالائی ہال میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس انجینئر منیر احمد خان صاحب آف کراچی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ IAAAE کے کنوینر مکرم نوید اطہر شیخ صاحب نے حاضرین کو خوش آمدید کہا۔ انجینئر ارشاد احمد خان صاحب امیر ضلع پشاور نے اپنی پروفائل پیش کی۔ انجینئر ناحیل محمود صاحب آف لاہور نے براڈ بینڈ ٹیلی کمیونیکیشن نیٹ ورک کے بارہ میں سلائیڈز کی مدد سے حاضرین کو مفید معلومات فراہم کیں۔ آرکیٹیکٹ شفیق ملک صاحب لاہور نے بیت الفتوح لنڈن کے جدید منظور شدہ منصوبہ' نقشہ جات و تعمیر کے بارہ میں سلائیڈز کی مدد سے تفصیلی روشنی ڈالی۔ انجینئر منیر احمد خان صاحب آف کراچی نے خیر آباد اٹک برج کی تعمیر کے بارہ میں بتایا۔ یہ ساؤتھ ایشیا کا کنسٹرکشن اور ڈیزائن کے لحاظ سے منفرد پل ہے جو کہ مکرم انجینئر منیر احمد خان صاحب کی زیر نگرانی تعمیر ہو رہا ہے۔

چائے کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی ہوئی جس کی صدارت مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کی۔ مکرم ایوب ظہیر صاحب نے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بارہ میں معلومات دیں جس کے بعد انجینئر چوہدری عطاء الرحمن صاحب پراجیکٹ منیجر توسیع جامعہ منصوبہ نے جماعتی پراپرٹی کی تعمیرات مرمت اور حفاظت کے بارہ میں کھلی بحث کا آغاز کیا جس میں متعدد انجینئرز نے حصہ لیا اور مفید آراء و تجاویز پیش کیں۔ مکرم و محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے احمدی آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کو مخاطب کرتے ہوئے ربوہ میں نمکین پانی کو قابل استعمال بنانے اور جماعتی تعمیرات کے لئے سستے اور ماحول سے ہم آہنگ ڈیزائن پر مبنی منصوبے بنانے کے بارہ میں توجہ دلائی۔

دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر وعصر کے بعد کنونشن کا اختتامی اجلاس ہوا جس کی صدارت IAAAE کے پیٹرن مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ و صدر انصار اللہ پاکستان نے کی۔ سالانہ رپورٹ اور بجٹ انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب جنرل سیکرٹری IAAAE نے پیش کی۔ بجٹ کو منظور کیا گیا جس کے بعد بہترین چیپٹر ایوارڈ کی تقریب ہوئی۔ کارکردگی کے لحاظ سے ربوہ چیپٹر اول آیا مکرم انجینئر شیخ حارث احمد صاحب صدر ربوہ چیپٹر نے انعام وصول کیا۔ دوم کراچی اور سوم لاہور چیپٹر رہا۔ صنعتی نمائش میں لگائے گئے سٹالز میں Hot Lake گروپ کراچی جو کہ گیزر' کوکنگ رینج اور چولہے وغیرہ بناتا ہے اول قرار پایا۔ پاور الیکٹرانکس پاکستان لاہور جو الیکٹرک سوئچ گیئرز و پینلز وغیرہ بناتے ہیں دوم قرار پایا۔ IAAAE کے پیٹرن مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کو ربوہ میں نکاسی آب کے سسٹم کے پلان بنانے کے بارہ میں توجہ دلائی کہ ایسا قابل عمل منصوبہ تیار کر کے دیں جس پر مرحلہ وار عمل کروایا جا سکے۔ آپ کے خطاب کے بعد کنونشن کا اختتام ہوا۔

کنونشن کے موقع پر انصار اللہ کے نچلی منزل کے ہال میں 6 صنعتی سٹالز بھی لگائے گئے تھے۔ اس صنعتی نمائش کو شرکاء کنونشن اور بعض دیگر زائرین نے بھی دیکھا۔ شعبہ رجسٹریشن کے مطابق IAAAE کے کنونشن میں کل 94 ممبران نے شرکت کی۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایک رویا ایک خوش خبری

حضرت مسیح موعود کی ایک رویا کے متعلق حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ فرماتے ہیں کہ:

''کسی نے پاکستان میں ایسی رویا دیکھی ہے جس سے یہ گمان غالب آتا ہے کہ یہ رویا ان حالات پر صادق آتی ہے جن حالات میں میں نے پاکستان چھوڑا اور پھر خدا کے فضل سے اس سفر کو بہت برکت ملی ہے اور بعد میں جو حالات پیدا ہوئے ان کا نقشہ بھی تفصیل سے اس میں کھینچا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دعاؤں سے، محض خدا کے اعجازی نشان سے دشمن ناکام و نامراد ہوگا۔ ہماری دنیاوی کوششوں کا اس میں دخل نہیں ہوگا۔ اس پہلو سے تمام دنیا کی جماعتوں کو متوجہ کرتا ہوں کہ اس عظیم الشان پیش خبری کے متعلق دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کا نیک انجام جلد جماعت کو دکھائے اور اس کا ہر مبارک پہلو ہم پر پوری طرح صادق آئے'' (ماہنامہ تحریک جدید جولائی 1989ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا میں نے کسی مقصد کے لئے جانے کی غرض سے اپنے گھوڑے پر زین ڈالی ہے اور یہ بات میں نہیں جانتا تھا کہ کدھر اور کس مقصد کے لئے جانے کی تیاری کر رہا ہوں۔ ہاں میں اپنے دل میں محسوس کر رہا تھا کہ میں کسی خاص بات کے شغف اور اشتیاق کی وجہ سے یہ تیاری کر رہا ہوں اور میں نے کچھ ہتھیار لگا لئے۔ اور صالحین کے طریق کے مطابق اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے چستی کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے ایسا محسوس کیا کہ گویا مجھے کچھ سواروں کا پتہ لگا ہے جو مسلح ہیں اور مجھے ہلاک کرنے کی غرض سے میرے مکان پر چڑھائی کر کے آئے ہیں۔ اور میں تن تنہا ہوں۔ اور ان ہتھیاروں کے سوا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے پناہ کے طور پر دیئے گئے تھے کوئی خود وغیرہ بچاؤ کا سامان میرے پاس نہیں تھا اور میدان مقابلہ سے پیچھے ہٹ رہنا اور ڈر کر اندر بیٹھے رہنا بھی گوارا نہ ہوا۔ اس لئے میں اپنے اس اہم مقصد کے لئے جو میرے پیش نظر تھا اور دین و دنیا کے حق میں بہترین نتائج پیدا کرنے والا تھا۔ اپنی پوری طاقت اور کوشش کے ساتھ تیزی سے ایک طرف چل پڑا۔ اسی اثناء میں اچانک مجھے ہزار ہا شاہسوار نظر آئے۔ جو گھوڑوں پر سوار تھے۔ اور نہایت تیزی کے ساتھ میری طرف آ رہے تھے۔ میں انہیں دیکھ کر ایسا خوش ہوا کہ گویا مجھے غنیمت ملی ہے اور مجھے اپنے اندر دشمن کے مقابلہ کی طاقت محسوس ہونے لگی۔ اور میں اس طرح ان کا پیچھا کرنے لگا جیسے شکاری لوگ شکار کا پیچھا کرتے ہیں۔ پھر میں نے ان کی حقیقت حال دریافت کرنے کے لئے اپنا گھوڑا ان کے پیچھے دوڑایا۔ اور مجھے یقین تھا کہ میں کامیاب ہوں گا۔ پھر میں ان کے قریب ہوا۔ تو دیکھتا کیا ہوں کہ ان لوگوں کے کپڑے بوسیدہ اور دریدہ ہیں۔ ان کی شکلیں مکروہ ہیں اور ان کی ہیئت مشرکوں کی سی اور لباس بدکردار لوگوں کا سا ہے۔ اور میں نے دیکھا کہ وہ غارت ڈالنے کی غرض سے اپنے گھوڑے دوڑا رہے ہیں اور میں پورے غور اور توجہ سے ان کی شکلوں کو دیکھ رہا ہوں۔ اور میں پہلوانوں اور بہادروں کی طرح تیزی سے ان کی طرف جا رہا ہوں۔ اور میرا گھوڑا ایسا تیزی سے ان کی طرف جاتا تھا کہ کوئی غیب سے اسی طرح پر چلا رہا ہے جیسا کہ حدی خوان لوگ اونٹوں کو تیز چلاتے ہیں۔ میں اس کے قدموں کی خوبصورتی اور دلکشی کی وجہ سے بھی خوشی محسوس کرتا تھا۔ اس پر انہوں نے میری طاقت اور میری تدبیر میں مزاحم ہونے میرے باغ کے پھلوں کو تلف کرنے اور درختوں کی بیخکنی کرنے اور ان کو تباہ و برباد کرنے کے لئے ان پر غارت ڈالنے کی غرض فوراً لوٹ کر میرے باغ کی طرف رخ کیا۔ ان کے میرے باغ میں داخل ہونے اور گھس جانے کی وجہ سے میں گھبرایا اور مجھے سخت تشویش اور بے چینی پیدا ہوئی اور میری فراست نے بتایا کہ وہ لوگ میرے باغ کے پھلوں کو تباہ کرنا اور شاخوں کو توڑ دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے میں دوڑ کر ان کی طرف بڑھا اور میں نے سمجھا کہ یہ وقت سخت خطرناک ہے اور میری زمین کو دشمنوں نے اپنا وطن بنا لیا ہے اور میں کمزور اور خوفزدہ لوگوں کی طرح اپنے دل میں خوف محسوس کرنے لگا۔ سو اس بنا پر میں حقیقت حال معلوم کرنے کی غرض سے اپنے باغ کی طرف چل پڑا۔ اور جب میں اپنے باغ میں داخل ہوا۔ اور غور سے اس میں نگاہ ڈالی اور اس میں ان کے مقام کی جگہ دریافت کرنے لگا تو میں نے دور ہی سے دیکھا کہ وہ میرے باغ کے درمیانی صحن میں گرے پڑے اور مردوں کی طرح بچھڑے پڑے ہیں۔ اس پر میری گھبراہٹ جاتی رہی اور مجھے اطمینان خاطر حاصل ہو گیا۔ اور میں نہایت خوشی کے ساتھ تیزی سے ان کی طرف بڑھا اور جب میں ان کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ وہ سب کے سب یکدم ذلت کی حالت میں اور مورد غضب الٰہی بن کر اس طرح پر مر گئے جیسے ایک شخص کا مرنا واقع ہوتا ہے اور ان کے چمڑے اتار لئے گئے اور ان کے سروں کو کچل دیا گیا اور ان کے گلوں کو کاٹ دیا گیا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیئے گئے اور پارہ پارہ کر کے پھینک دیئے گئے اور یکدم ان پر ایسی تباہی آئی جیسے کسی قوم پر بجلی گر کر ایک ہی دم میں اسے نابود کر دیتی ہے اور وہ بھسم ہو گئے۔ اس کے بعد میں ان کی ہلاکت کی جگہ پر جہاں وہ مقابلہ کے لئے اکٹھے ہوئے تھے۔ کھڑا ہوا۔ اور میری آنکھوں سے آنسو کثرت سے بہہ رہے تھے اور میں نے بارگاہ الٰہی میں عرض کیا کہ اے میرے رب میری جان تیری راہ میں فدا ہو تو نے مجھ ناچیز پر خاص کرم فرمایا ہے اور اپنے بندہ درگاہ کی وہ نصرت فرمائی ہے جس کی نظیر اقوام میں نہیں مل سکتی۔ اے میرے رب تو نے پیشتر اس کے کہ دو فریق باہم جنگ کرتے اور دو حریف کارزار کو عمل میں لاتے اور دو مرد میدان کارزار میں کارفرما ہوتے۔ اپنے ہاتھوں سے ان کو قتل کر دیا۔ تو جو چاہتا ہے کرتا ہے اور تیرے جیسا کوئی مدد دینے والا نہیں ہے۔ تو نے ہی مجھے بچایا اور مجھے نجات بخشی۔ اے ارحم الراحمین اگر تو رحم نہ کرتا تو ممکن نہ تھا کہ میں ان بلاؤں اور آفات سے نجات پاتا۔ پھر میں بیدار ہو گیا۔ اور میں اس وقت اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا تھا۔ اور اس کی طرف میری روح جھکی ہوئی تھی۔ پس اللہ تعالیٰ کے لئے تعریف ہے جو تمام مخلوق کا رب ہے۔

اور میں نے اس رویا کی یہ تعبیر کی کہ اس میں ظاہری اسباب اور انسانی کوششوں کے دخل کے بغیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت اور کامیابی کی بشارت ہے اور یہ کہ وہ مجھ پر اپنے انعام کو کامل کرنا اور مجھے اپنے فضلوں میں داخل کرنا چاہتا ہے۔ اب میں تمہاری بصیرت افزائی کے لئے اس رویا کی تعبیر کھول کر بتاتا ہوں۔ اس میں سر کو کچلنے اور گلا کاٹنے سے مراد دشمن کے تکبر کو اور ان کے فخر و غرور کو توڑنا اور ان میں انکسار پیدا کرنا ہے اور ان کے ہاتھوں کو کاٹنے سے مراد ان کی مقابلہ کی قوت کو مٹانا۔ انہیں عاجز کر دینا اور چیرہ دستی سے اور مقابلہ کرنے سے روکنا اور ان سے لڑائی کے ہتھیار چھین لینا اور انہیں بستگی اور بے چارگی کی حالت میں کر دینا ہے اور پاؤں کاٹنے کے معنے ان پر اتمام حجت کرنا اور بھاگ سکنے کی تمام راہیں اور فرار کے تمام دروازے بند کرنا اور انہیں پورے طور پر ملزم کرنا اور قیدیوں کی طرح کر دینا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے جو ہر ایک بات پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے شکست دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے فتح دیتا ہے اور اسے کوئی نہیں روک سکتا۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 ص 578)

اپنے ارد گرد ایک دیوار رحمت بنالو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

راتوں کو اٹھ کر روؤ۔ دعائیں مانگو اور اس طرح سے اپنے ارد گرد ایک دیوار رحمت بنالو خدا تعالیٰ رحیم کریم ہے وہ اپنے خاص بندہ کو ذلت کی موت کبھی نہیں مارتا۔ (اگر خدانخواستہ ہماری جماعت میں سے کسی کو ذلت کی موت آئی تو لوگ اعتراض کریں گے کیونکہ اگر ہم اشتہار نہ دیتے تو کسی کو اعتراض کا موقعہ نہ ملتا مگر اب تو ہم نے خود مشتہر کیا ہے اس لئے لوگ ضرور اعتراض کریں گے۔) پس تم کو چاہئے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو مجھے امید ہے کہ جو پورے درد والا ہوگا اور جس کا دل شرارت سے دور نکل گیا ہے خدا اسے ضرور بچائے گا توبہ کرو۔ توبہ کرو۔ مجھے یاد ہے ایک مرتبہ مجھے الہام ہوا تھا۔

''آگ سے ہمیں مت ڈراؤ
آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے''

حقیقت یہ ہے کہ جو خدا کا بندہ ہوگا اسے طاعون نہیں ہوگی اور جو شخص ضرر اٹھائے گا اپنے نفس سے اٹھائے گا اگر تم خدا سے صفائی نہیں کرتے تو کوئی طبیب تمہارا علاج نہیں کر سکتا اور نہ کوئی دوا فائدہ بخش سکتی ہے یہ ذمہ داری صرف خدا کا فضل ہے دل کا پاک و صاف کرنا بھی ایک موت ہوتی ہے جب تک انسان محسوس نہ کرے کہ میں اب وہ نہیں ہوں جو پہلے تھا تب تک اسے سمجھنا چاہئے کہ میں نے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ جب اسے معلوم ہو کہ میں اب گندی زندگی جہالت اور طول امل سے بہت دور آ گیا ہوں تو سمجھے کہ اب میں نے تقویٰ پر قدم رکھا ہوا ہے۔ نفس بہت دھوکے دیتا ہے بیگانے مال کی خواہش رکھتا ہے حسد سے دوسرے کے مال کا زوال اور نقصان چاہتا ہے۔ تو یہ باتیں آخری اور نفس سے نکلنے کی ہوتی ہیں۔ اور یہ وہی آخری وقت ہے خدا کا خوف ایسی چیز ہے کہ انسان کو خصی کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 522)

محترم محمد شکر اللہ صاحب

ابتلاؤں میں صبر، اس کا فلسفہ اور اہمیت

اندھیری رات میں بھی کچھ چمک سی ہوتی ہے
غموں پہ صبر کرو ، لذت خوشی کے لئے

ایک شخص بہت بڑے بزرگ تھے۔ ان کی زیارت کے لئے کوئی طالب حق دور دراز کے ملک سے سفر کرتا ہوا ان کے شہر میں پہنچا۔ مکان پوچھتا ہوا در دولت پر حاضر ہوا۔ دستک دی۔ گھر والی نے چوبارہ کی کھڑکی سے آواز دی کون ہے؟ اس نے کہا حضرت کہاں ہیں۔ بیوی نے کہا وہ حضرت کس طرح ہو گیا اور برا بھلا کہا۔ وہ متعجب ہوا کہ یہ کیا بات ہے۔ آخر کہنے لگا کہ خیر اتنا تو بتا دو کہ کہاں ہیں۔ جواب ملا جنگل کو گیا ہوگا۔ وہ شخص چل پڑا اور پتہ لیتا ہوا جنگل میں جا پہنچا۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہی بزرگ شیر پر سوار ہو کر آ رہے ہیں۔ وہ شیر کو دیکھ کر ڈرا اس بزرگ نے اس کو تسلی دی کہ ڈر مت اور پاس بلا کر کہا کہ تو میری بیوی کی سخت مزاجی دیکھ کر اور اس کی بدکلامی سن کر شک میں پڑا۔ اس کے اس مزاج پر صبر کرنے کا بدلہ خدا نے مجھے یہ دیا کہ جنگل کے شیر کو میرا تابعدار کر دیا..........

ابتلا و آزمائش کا فلسفہ

صبر کا مصائب کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ دنیا میں تکلیفیں دکھ اور بیماریاں آتی ہیں۔ ان سے بالکل نہیں گھبرانا چاہئے۔ تکالیف خوشیوں کے لئے آئینہ کی طرح ہیں۔ جب ان میں دیکھتے ہیں تو ہمیں اپنی خوشیاں نظر آتی ہیں۔ تکلیفیں اور دکھ خوشیوں کیلئے ایک سبب، ذریعہ اور آلہ کی طرح ہیں۔ تکلیفوں کا علم اور معرفت نہ ہوتی تو خوشیوں آرام اور سکھ کا پتہ بھی نہ لگتا۔ دن کا نور رات کے اندھیرے کے بعد کیسا بھلا لگتا ہے۔ رات حالانکہ ظلمت ہے اور سو جانا غفلت ہے۔ لیکن دن کے نورانی اوقات میں کام کرنے سے تھک جانے کے بعد کس قدر آرام دہ ہے۔ بیماری کے بعد صحت کیسی لذیذ اور بیماری میں خدا کی یاد کیسی خوشنما اور دل کی راحت ہے۔ اسی طرح بھوک پیاس کے بعد کھانا پینا خوف کے بعد امن، محنت کے بعد آرام، اسی پر سب تکلیفوں کا قیاس کر لو۔

صابرین اور شاکرین کے لئے تکلیفیں ان پھولوں کی طرح ہیں جو پھلدار درختوں میں لگتے ہیں۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھل رہ جاتے ہیں۔

صبر کے مختلف پہلو

مصیبت سے انسانی زندگی کبھی خالی نہیں رہ سکتی کسی نہ کسی رنگ میں کوئی مصیبت آ ہی جاتی ہے خواہ بیماری کے رنگ میں ہو خواہ وہ عزت و آبرو کے متعلق ہو یا مال و اسباب کی صورت میں۔ لیکن مومن کی مصیبت اس پر سہل ہو جاتی ہے اور اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔ آزمائش اور مصیبت کی اس گھڑی میں کہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ نفس و شیطان کی بے صبریاں ہمارے ایمان و استقامت پر غالب آ جائیں صبر کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں جو کہ ملاحظہ کے لئے درج ذیل ہیں۔

دشمن کی ایذاء رسانی پر صبر

زمانے کی ریت ہمیشہ ایک ہی رہی ہے کہ وہ ہر صادق العمل مرد خدا کی مخالفت کیلئے خم ٹھونک کر میدان میں آ جاتا ہے۔ لیکن ہر بار اس کا انجام برا ہوتا ہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دعوت الی اللہ کا آغاز کیا تو پورا عرب آپ کی مخالفت پر کھڑا ہو گیا۔ دشمنان اسلام نے آپؐ اور آپؐ کے صحابہؓ کو ہر قسم کی اذیتیں اور تکلیفیں دینا شروع کیں آپ کو جادوگر، شاعر اور دیوانہ کہہ کر زبانی اور ذہنی اذیت دی گئی۔ راستے میں کانٹے بچھائے گئے، کوڑا کرکٹ پھینکا گیا، پتھر برسائے گئے حتیٰ کہ قتل کی سازشیں کی گئیں لیکن آپؐ اپنے عظیم مقصد پر صبر و استقامت سے قائم رہے۔ مکی زندگی مسلسل استقلال اور صبر و استقامت کی داستان ہے۔

بیماریوں پر صبر

انسانی زندگی میں صحت اور بیماری بھی لازم و ملزوم ہے لیکن بیماریوں میں بھی ہمیں صبر کی تلقین کی گئی ہے۔ صبر سے بیماری کا احساس کم ہو جاتا ہے اور سخت سے سخت بیماری کو برداشت کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بخار چڑھا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ آپؐ کی بیمار پرسی کے لئے آئے تو آپؐ نے فرمایا:۔

”جو مسلمان کسی بیماری میں مبتلا ہو اور وہ اس پر صبر کرے تو اس کے گناہ اس طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح خزاں کے موسم میں درخت کے پتے گر جاتے ہیں“۔ (بخاری)

بیماریوں میں صبر کی بہترین مثال حضرت ایوبؑ کا صبر ہے جو کہ ضرب المثل کا درجہ رکھتا ہے۔

اولاد کی وفات پر صبر

اولاد اور عزیز و اقرباء اللہ تعالیٰ کی امانت ہیں اگر وہ اپنی امانت واپس لے تو اس پر واویلا اور شدید گھبراہٹ کا اظہار بے معنی ہے۔ ان کی وفات پر دل کو سخت دکھ اور صدمہ تو پہنچتا ہے اور یہ صدمہ نا قابل برداشت ہوتا ہے لیکن ہمیں ایسے موقعہ پر صبر و رضا کا حکم ہے۔ میت پر چیخنا، بال نوچنا، گریباں چاک کرنا، اور منہ پیٹنا حرام ہے۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بڑھاپے کی اولاد ابراہیمؓ کو اپنے دست مبارک سے لحد میں اتارا تو آنکھوں میں آنسو تھے لیکن بے صبری نہ تھی تاہم زبان سے یہی فرمایا:۔

آنکھوں میں آنسو ہیں دل غمگین ہے لیکن ہم زبان سے وہی کہیں گے جو اللہ کا حکم ہے یعنی انا للہ وانا الیہ راجعون

اور اے ابراہیم ہم تیرے فراق سے بہت غمگین ہیں۔

اسی طرح ماموز زمانہ حضرت مسیح موعود کا بیٹا مبارک احمد آپ کو بہت پیارا تھا مگر جب وہ فوت ہوا تو دیکھیں کیسا پیارا کلام ہے جس میں آپ نے اس مضمون کو بیان فرمایا کہ مبارک ہمیں بہت پیارا تھا

وہ آج ہم سے جدا ہوا ہے ہمارے دل کو حزیں بنا کر

لیکن پھر فرمایا

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

ٹھیک ہے بہت پیاری چیز تھی لیکن جس نے بلایا ہے وہ سب سے پیارا۔ پس اس پیارے کی خاطر ادنیٰ پیاری چیزوں کو رخصت کر دینا اور اس پر واویلا نہ کرنا ہی صبر ہے۔

اولاد کے نہ ہونے پر صبر

مال اور اولاد اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اگر اللہ تعالیٰ یہ نعمتیں انسان کو دے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ ان نعمتوں کے نہ ہونے پر صبر کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور ان کا نہ ہونا اپنے حق میں بہتر سمجھے۔ کیونکہ ہماری مصلحت کو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں۔ ہاں استقامت کے ساتھ نیک اولاد کی دعا مانگتے رہنا چاہئے۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوئی اولاد نہ تھی لیکن بڑھاپے کی حالت میں ان کے ہاں حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحاقؑ پیدا ہوئے اور یہ صبر ہی کا پھل تھا۔

شہوات میں صبر

شہوات اور خواہشات سے اپنے دامن کو بچائے رکھنا بھی صبر ہے۔ حدیثوں میں یہ واقعہ مذکور ہے کہ ایک شخص محبت کے ہاتھوں مجبور ہو کر اور شہوات سے مغلوب ہو کر بدکاری پر آمادہ ہوا جس سے وہ محبت کرتا تھا وہ اس کی رشتہ دار تھی قحط کا زمانہ تھا وہ بھوک سے مجبور ہو کر اس کے پاس آئی اور مدد کے لئے التجا کی اس نے اس شرط پر اسے امداد دینا منظور کیا کہ وہ اس کی بری خواہش کو پورا کرے وہ مجبوراً تو مان گئی لیکن جب جذبات اپنی انتہاء پہ تھے تو اس لڑکی نے اس کو کہا دیکھو خدا کا حکم ہے کہ تم ایسا نہ کرو۔ اس پر وہ ڈر گیا اس نے صبر کیا اور برے ارادہ سے باز آ گیا خواہشات کو قابو میں رکھنے کی یہ مثال ایک بے نظیر مثال ہے۔

مالی مشکلات پر صبر

حضرت شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں:۔

”کہ جو خدا تمہیں مال دار نہیں بناتا، وہ تیری بہتری تجھ سے بہتر جانتا ہے“۔

مالوں میں کمی آفات ارضی و سماوی سے بھی واقع ہو جاتی ہے۔ مخالفین کے ہاتھوں سے بھی واقع ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ ہمارے مکانوں اور دکانوں کو آگ لگا دی جاتی ہے۔ انہیں لوٹ لیا جاتا ہے اور جلا کر راکھ کا ڈھیر بنا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح تجارتوں میں بھی رکاوٹیں ڈالی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں بھی سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی اور کے سامنے اپنی مصیبت کا اظہار نہیں کرنا چاہئے۔

جنگوں میں صبر

میدان جنگ میں دشمن کا پوری جرأت اور شجاعت سے مقابلہ کرنا اور اس موقع پر استقلال و استقامت کا مظاہرہ بھی صبر ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کفار کے ساتھ کئی جنگیں لڑیں جن میں دشمن کا پلہ اور قوت اور مادی ساز و سامان کے لحاظ سے ہمیشہ بھاری ہوتا تھا لیکن آنحضورؐ نے ہمیشہ جنگوں میں صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا۔

شہادتوں پر صبر

یہ تو ہمارا یقین ہے کہ موت برحق ہے تو اس سے بہتر موت کا طریقہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ کسی کو شہادت کا رتبہ نصیب ہو جائے۔ شہادت بہت بڑا انعام ہے جو انسان کو ہمیشہ کی زندگی دے دیتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہئے۔

موت برحق ہے مگر مرنے کا بھی انداز ہے
موت جس پر لوگ مر جائیں بڑا اعزاز ہے

باقی صفحہ 6 پر

محترم خالد محمود شرما صاحب

تازہ پھل اوران کا جوس

کئی بیماریوں کا قدرتی علاج

ارشاد خداوندی ہے:۔

"پس چاہیئے کہ انسان اپنے کھانے کی طرف دیکھے (اور دیکھے) کہ ہم نے بادلوں سے پانی کو خوب برسایا ہے۔ پھر زمین کو خوب پھاڑا ہے۔ چنانچہ اس پھاڑنے کے نتیجہ میں ہم نے اس میں قسم قسم کے دانے اگائے ہیں۔ اسی طرح انگور اور سبزیاں نیز زیتون اور کھجوریں۔ اور اس کے ساتھ ہی گھنے باغات بھی اور میوے بھی اور خشک گھاس (اور جھاڑیاں بھی)۔ یہ سب تمہارے اور تمہارے جانوروں کے فائدہ کے لئے۔ (پیدا کیا گیا ہے)۔"

(سورۃ عبس آیات نمبر 25 تا 33)

جب انسان اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں پر غور کرے تو اس کو معلوم ہوگا کہ رب العالمین نے اس کے لئے غذائی ضرورتوں کا کیسا اعلیٰ نظام پیدا فرمایا ہے۔ اگر ہم اپنے روزمرہ کے کھانے کی طرف دیکھیں اور غور کریں تو معلوم ہوگا کہ خدا نے ہماری جسمانی پرورش کے لئے کیا کچھ کیا ہے۔ اس نے ہماری خاطر آسمان سے پانی برسا کر ہماری زمین کو زرخیز کیا اور اس میں سے طرح طرح کی سبزیاں اور ہر قسم کے پھل پیدا کئے۔ جن کا استعمال ہماری صحت مند زندگی میں بہت اہم ہے۔

جیسے جیسے ہماری میڈیکل سائنس ترقی کرتی جارہی ہے۔ خدا تعالیٰ کی نعمتوں سے کماحقہ فائدہ اٹھانے کے لئے انسان کا شعوری ارتقاء ہو رہا ہے اور کائنات کے ان رازوں سے پردہ اٹھ رہا ہے جو انسان سے آج تک پوشیدہ تھے۔

جوس پینے کا موزوں وقت

بعض اوقات کھانا کھانے کے بعد ٹھنڈے جوس کا ایک گلاس آپ کو تسکین کا احساس دلاتا ہے۔ مگر جوس پینے کا یہ طریقہ بہترین نہیں ہے۔ پھلوں کا رس پینے کا موزوں وقت وہ ہے جب آپ خالی پیٹ ہوں اس طرح جوس فوری طور پر ہضم ہو کر جسمانی نظام کا حصہ بن جاتا ہے۔ اگر آپ بھرے ہوئے پیٹ کے ساتھ جوس پئیں گے تو وہ کئی گھنٹوں تک نظام انہضام میں موجود کھانے کے ساتھ پڑا رہے گا جس کی وجہ سے کئی نقصان دہ تیزاب اور گیسیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ اس لئے اگر آپ جوس پینا چاہتے ہیں تو کھانا کھانے سے ذرا پہلے پئیں۔ کیونکہ جب تک آپ کھانا شروع کریں گے جوس ہضم ہو چکا ہوگا اور جسم کو اس سے بہترین فائدہ مل چکا ہوگا۔

تاہم صرف پھلوں کا جوس پینے سے ہی بیماریوں کا معجزاتی علاج نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے آپ کو اپنی صحت کا ہر طرح سے خیال رکھنا چاہیے۔ دوسری طرف بلاوجہ بہت زیادہ جوس پینے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

ذیل میں کچھ پھلوں اور سبزیوں کے جوس کے بارے میں نہایت اہم اور مفید معلومات پیش کی جارہی ہیں۔

سیب

اگرچہ سیب میں وٹامن زیادہ مقدار میں نہیں ہوتے مگر اس میں مفید معدنی اجزاء خاص طور پر پوٹاشیم اور فاسفورس کافی مقدار میں ہوتی ہے۔ سیب کا جوس خون صاف کرتا ہے اور طاقت کا بہترین ٹانک ہے۔ یہ جلد، گردوں اور نظام انہضام کے لئے بہت کارآمد ہے۔ اس میں موجود میلک اور ٹیٹک ایسڈ آنتوں کی صفائی میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

ان تمام فوائد کے باوجود اگر سیب پرانے اور باسی ہوں تو ان کا جوس نامناسب بھی ہوسکتا ہے۔ اسی طرح جن سیبوں پر کیڑے مار ادویات کا استعمال کیا گیا ہو ان سے صحت کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے کیونکہ بعض اوقات کیڑے مار ادویات سے کینسر بھی ہوسکتا ہے۔

گاجر

گاجر کے جوس میں بیٹا کیروٹین (Beta Carotene) وٹامنز اور معدنی اجزاء کی وافر مقدار پائی جاتی ہے۔ اس جوس کے درج ذیل فوائد ہیں۔

1۔ گاجر کا جوس بلغم اور ریشے کی زیادتی کو ختم کرتا ہے۔

2۔ اس سے بھوک زیادہ لگتی ہے۔ اور ہاضمہ بہتر ہو جاتا ہے۔

3۔ ہڈیوں اور دانتوں کی ساخت کو بہتر کرنے اور برقرار رکھنے کے لئے مفید ہے۔ نارمن واکر لکھتا ہے کہ گاجر کا ایک پائنٹ (تقریباً آدھا لیٹر) اگر روزانہ پیا جائے تو جسمانی تعمیر میں اس کی اہمیت 25 پاؤنڈ وزن کے برابر کیلشیم کی گولیوں سے زیادہ ہوتی ہے۔

4۔ گاجر کا جوس خواتین میں چھاتی کے دودھ کی کوالٹی کو بہتر کرتا ہے۔

5۔ السر اور کینسر کے علاج میں بھی مفید ہے۔

6۔ یہ آنکھوں، گلے، ٹانسلز اور سانس کے نظام کے انفیکشن سے بچاتا ہے۔

7۔ گاجر کا جوس آنتوں اور جگر کے علاوہ جلد اور آنکھوں کی بیماریوں سے صحت یابی کے عمل کو تیز کرتا ہے۔

امرود

اگر آپ کو وٹامن سی کی بہت زیادہ مقدار چاہیے تو وہ آپ کو امرود میں ملے گی۔ اس میں وٹامن سی کی مقدار سنگترے سمیت تقریباً تمام پھلوں سے زیادہ پائی جاتی ہے۔

امرود کھانے سے یا اس کا جوس پینے سے قبض کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ مگر زیادہ مقدار میں کھانے سے بعض اوقات الٹا قبض بھی ہوسکتی ہے۔ امرود سے بھوک بڑھتی ہے اور پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

لیموں

انسانی جسم کے نظام کی صفائی کے لئے لیموں ایک بہترین چیز ہے اور اس کے جوس کے بے شمار فوائد ہیں۔ Dian Dincin Buchman اپنی کتاب "ہربل میڈیسن" میں لکھتی ہے کہ کسی بھی قسم کے بخار یا سوزش میں پانی ملا کر لیموں کا جوس ایک مناسب مشروب ہے۔ جو ٹھنڈک اور تسکین کا باعث ہوتا ہے۔

خون کو صاف کرنے کی خاصیت کی وجہ سے لیموں کا جوس پھوڑے پھنسیوں اور دوسرے جلدی مسائل کا خاتمہ کرتا ہے۔ ہاضمے کو بہتر کرتا ہے اور انفیکشن کو ختم کرنے اور اس سے بچانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے بلغم جلد خارج ہو جاتی ہے، آنتوں کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں اور یہ تے گلے کی خرابی اور جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ لیموں کا جوس بہت تیزابی ہوتا ہے اس کو خالص حالت میں نہیں پینا چاہیئے کیونکہ یہ دانتوں اور معدے کی سطح کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس لئے لیموں کے خالص جوس کو پانی یا کسی دوسرے مشروب میں ملا کر پینا چاہیئے۔ سکنجبین اس کی بہترین مثال ہے اگرچہ لیموں میں تیزابیت ہوتی ہے مگر اس کی دیرپا تاثیر تیزاب مخالف (Alkaline) ہوتی ہے اور یہ جسم میں پائی جانے والی تیزابی کیفیت کو ختم کرنے میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

سنگترہ

سنگترہ ایک اچھی چیز ہے۔ 1948ء سے لے کر 1984ء تک امریکہ میں سنگترے کے جوس کا استعمال تقریباً 12 ہزار فیصد بڑھا۔ سنگترے میں وٹامن سی کافی مقدار میں ہوتا ہے مگر انسان کو صرف وٹامن سی کی ہی تو ضرورت نہیں ہوتی۔

سنگترے میں نہایت ہی مفید اجزاء Bio Flavonides بھی موجود ہوتے ہیں۔ مگر ان کی زیادہ مقدار جوس میں نہیں بلکہ سنگترے کے گودے میں پائی جاتی ہے۔

تازہ سنگتروں کی ایک صحت افزا خوبی یہ ہے کہ درخت پر لگے لگے پکتے ہیں مگر لمبا عرصہ سٹوریج میں رکھے گئے سنگترے غذائی طور پر زیادہ بہتر نہیں ہوتے۔

پپیتا

پپیتے میں کئی بیماریوں کے علاج کی خاصیت پائی جاتی ہے کچے پپیتے میں بہت خامرے یا انزائم (Enzyme) پائے جاتے ہیں۔

Papain ایک ایسا انزائم ہے جو پروٹین کو ہضم کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پپیتے میں موجود انزائم (Fibrin) شاذونادر ہی کسی دوسرے پھل یا پودے میں پایا جاتا ہے یہ خون کو جمنے میں مدد دیتا ہے اور اس کی وجہ سے جسم کے اندرونی اور بیرونی زخم جلد بھر جاتے ہیں۔ سبز پپیتے کا جوس آنتوں کی بیماریوں مثلاً السر کو بہت جلد ٹھیک کر دیتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ پپیتے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا جوس جسم کی تقریباً تمام بیماریوں کے علاج میں معاون ومفید ثابت ہوتا ہے۔

گنا

شکر کی تمام قسموں میں سے گنے میں پائی جانے والی شکر سب سے قدرتی اور سب سے مفید ہے۔ اس میں پائے جانے والے چند فالتو حرارے بھی آپ کو نقصان نہیں پہنچاتے مگر بوتلوں میں پائی جانے والی سفید چینی کم حراروں کے باوجود آپ کی صحت کے لئے بہترین نہیں ہے۔

ٹماٹر

سرخ رنگت، جوس سے بھرپور اور قدرتی طور پر پکے ہوئے ٹماٹر وٹامنز اور معدنی اجزاء سے بھرپور ہوتے ہیں۔ ان کا جوس بہت مفید ہوتا ہے اور شوگر کے مریضوں کے لئے اچھی غذا ہے۔ سبز اور کھٹے ٹماٹروں میں یہ خوبیاں نہیں پائی جاتیں۔

نارمن واکر اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ ڈبوں میں محفوظ شدہ ٹماٹر استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ وہ یہ بھی لکھتا ہے کہ جب ٹماٹروں کو چولہے پر پکایا جاتا ہے تو ان میں موجود تیزاب غیر نامیاتی بن جاتے ہیں اور جسم پر ان کے دیرپا اثرات زیادہ اچھے نہیں ہوتے۔

انناس

انناس میں ہاضمے میں مدد دینے والے انزائم Bromelain پائے جاتے ہیں۔ انناس کا جوس گلے کی خرابی اور حلق کی سوزش میں آرام پہنچاتا ہے۔ اس سے بلغم کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ انناس کا جوس گردوں کی کارکردگی بھی بہتر بناتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ حمل کے دوران کچے یا بہت زیادہ پکے ہوئے انناس کا استعمال خواتین کے لئے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی طرح انناس کا جوس خالی پیٹ بھی نہیں پینا چاہیئے۔

خربوزہ اور تربوز

ان پھلوں میں چونکہ زیادہ تر پانی ہوتا ہے اور فائبر

کی مقدار کم ہوتی ہے اس لئے اس سے کوئی خاص فرق نہیں پڑتا کہ آپ ان پھلوں کو کھاتے ہیں یا ان کا جوس پیتے ہیں۔ یہ ٹھنڈے پھل شمار ہوتے ہیں اور پیشاب کے اخراج کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ قبض کی شکایت بھی دور کرتے ہیں۔ اگر خربوزوں کو لیموں کے جوس کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو جسم سے فالتو یورک ایسڈ خارج ہوتا ہے۔

ناریل

ناریل کا پانی قدرتی طور پر محفوظ اور جراثیم سے پاک ہوتا ہے اور اس میں بہت سے مفید معدنی نمکیات بھی پائے جاتے ہیں۔ چونکہ ناریل کا پانی پیشاب کے اخراج میں مدد دیتا ہے اس لئے یہ پیشاب کی شکایت اور گردے کی پتھری جیسی بیماریوں میں فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس پانی میں بیکٹیریا کو ختم کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے اور بھارت میں کئی جگہ اسے ہیضے کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ چونکہ ناریل کے پانی کی تاثیر بہت ٹھنڈی ہوتی ہے اس لئے دمہ، کھانسی، نزلہ زکام او راسی طرح کی دوسری بیماریوں میں مبتلا افراد کو یہ پانی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اس کے علاوہ خواتین کو حمل کے دوران بھی ناریل کا پانی پینے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

ڈبوں میں محفوظ جوس

ایسے جوسز میں بہت سی چینی اور مصنوعی رنگوں کا استعمال ہوتا ہے اس کے علاوہ ان کی رنگت، ذائقے اور گاڑھے پن کو محفوظ کرنے کے لئے کئی اجزاء کا استعمال کیا جاتا ہے جو صحت کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ ڈبے میں محفوظ شدہ جوس کے لیبل انتہائی غور سے پڑھیں تو آپ کو پتہ چلے گا کہ بہت سے خالص کہلوانے والے جوس دراصل خالص نہیں ہوتے اور وٹامن سی سے بھرپور جوس میں مصنوعی وٹامن سی ڈالا جاتا ہے۔ تاہم اگر آپ ڈبے یا کین کا جوس خریدنا ہی چاہتے ہیں تو ایسے جوس خریدیں جنہیں پھلوں سے نکالنے کے بعد فوری طور منجمد کیا گیا ہو کیونکہ اس طریقے سے جوس میں غذائیت اور مفید انزائم محفوظ رہتے ہیں۔

مندرجہ بالا پھلوں اور سبزیوں کے جوس کے بارے میں تمام اہم اور مفید معلومات تین مختلف کتابوں سے اکٹھی کی گئیں ہیں۔ ان کتابوں کے نام یہ ہیں ۔

1- Raw Vegetable Juices by Norman W. Walker

2- The Book of Raw Fruit & Vegetable Juices & Drinks by Dr. Willan H. Lee.

3- Juice Diet for Perfect Health by Drs. D.R and Dhiren Gala

انتھراکس

جان لیوا مگر قابل علاج مرض

کے-اے-شاہد صاحب

انتھراکس جانوروں اور انسانوں کی متعدی مرض ہے۔ جو کہ انتھراکس جرثومے سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری سب سے پہلے 1863ء میں مغربی اور جنوبی امریکہ میں بطور وبائی مرض کے دریافت ہوئی۔ 1876ء میں جرمن سائنسدان رابرٹ کاکس نے اس کے جرثومے کی افزائش کی اور 1881ء میں لوئس پاسچر نے اس کی ویکسین دریافت کی جو کہ بڑی موثر ثابت ہوئی اس کا جرثومہ کیپسول نما خول میں رہتا ہے اور اس کی زیادہ سے زیادہ عمر 60 سال تک ہوسکتی ہے۔ ترقی یافتہ اقوام اس جرثومے کو آج کل بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہیں۔ اسی جرثومے کی بدولت 1979ء میں روس میں 66 لوگ مارے گئے۔ امریکہ کی لاس الماس لیبارٹری میں 1998ء میں انتھراکس جرثومے کی چار نئی اقسام دریافت ہوئیں جن پر ویکسین بھی اثر نہیں کرتی۔

انتھراکس کیسے لاحق ہوتی ہے

انتھراکس کا جرثومہ خوراک، زخم، پانی، سانس اور جلد کے ذریعہ جسم کے اندر داخل ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ گرد و غبار اور جانوروں کے بال اور اون کے سانس کی نالی میں داخل ہو جانے سے یہ بیماری بطور نمونیہ ظاہر ہوتی ہے۔ مکھیاں اور زمین پر رینگنے والے کیڑے مکوڑے اس کی بہترین پناہ گاہیں ہیں۔ متاثرہ مکھی اور کیڑے مکوڑے کے کاٹنے سے بھی انسان انتھراکس میں مبتلا ہوسکتا ہے۔ جانوروں میں اس بیماری کے جراثیم زمین ، گندے پانی، چارے، ہڈیوں کے چورے، ونڈا، متاثرہ جانوروں کے فضلہ، خون اور رال سے جسم کے اندر داخل ہو جاتے ہیں۔

انتھراکس کی علامات

جس جسم میں انتھراکس کا جراثیم داخل ہو جاتا ہے اس کی سانس کی نالیاں اور نظام انہضام فوری طور پر متاثر ہو جاتا ہے۔ جسم کے مختلف حصوں پر زخم کے نشان بن جاتے ہیں۔ جن سے خون رسنے لگتا ہے۔ ان جراثیم کے جسم کے اندر داخل ہوتے ہی جسم کے اندر سے Lumin (انتڑیوں کے اندر کی لیسدار جھلی) کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ ایک سے دو ہفتوں کے دوران انسانی جسم کے تمام قدرتی سوراخوں (ناک، کان، منہ اور پیٹھ) سے خون بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس خون کی رنگت Torry Colour یعنی گدلی ہوتی ہے۔ اس خون کی خاص بات کہ یہ جمتا نہیں ہے۔ اگر بروقت اس بیماری کی تشخیص نہ ہو تو انسان ایک سے دو ہفتوں کے دوران موت کے منہ میں چلا جاتا ہے یہ بیماری موسم گرما اور خزاں میں زیادہ پھیلتی ہے۔ انتھراکس کے متاثرہ جانور کا دودھ کم اور خون آلود ہو جاتا ہے۔ ایک اور خاص بات کہ اس مرض سے ہلاک ہونے والے انسان یا جانور کا جسم سوجتا نہیں ہے۔

بچاؤ کی تدابیر

انتھراکس جان لیوا مگر لا علاج مرض نہیں ہے۔ اگر تشخیص فوری ہو جائے۔ اس مرض کی ویکسین 1881ء میں دریافت ہو چکی ہے۔ جو کہ موثر بھی ہے البتہ ہومیو پیتھک ریسرچ کے مطابق یہ بیماری 300 سال پرانی ہے۔ اور یہ ہومیو دوا (Anthroxcinum) کے بروقت استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہے جسم کے متاثرہ حصے کو فارمالین (Farma l'ine) کی ایک خاص مقدار کو پانی میں ملا کر دھو لینے سے محفوظ ہونا ممکن ہے۔ اس کے علاوہ اس بیماری سے (Penciline) پنسلین اور ٹیٹرا سائیکلین کے انجکشن کے ذریعہ سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔ لیکن حفاظتی ٹیکوں کے باوجود انسان اس بیماری کا شکار ہوسکتا ہے۔

یہ بیماری اون والے جانوروں (بھیڑ، اونٹ) سے زیادہ لاحق ہوتی ہے مگر الجیرین بھیڑ قطعی بے ضرر ہے۔ یہ انتھراکس کا موجب نہیں بنتی۔ سور واحد جانور ہے جو اس بیماری سے قطعی متاثر نہیں ہوتا۔ یعنی اس پر انتھراکس جراثیم اثر نہیں کرتے۔ اس بیماری سے ہلاک ہونے والے انسان کو 6 فٹ گہری قبر میں دفن کر کے اوپر ان بجھا چونا ڈال دینے سے زمین زہریلے اثرات سے محفوظ رہتی ہے۔ یہی عمل جانور کے ہلاک ہونے پر کیا جانا ضروری ہے۔

کیمیائی وجراثیمی ہتھیار

برائے جنگ

آج کل کے ترقی یافتہ دور میں نہ صرف کیمیائی اجزاء وزہریلی گیسیں بلکہ مختلف جرثومے بھی جنگوں میں مخالفین پر استعمال ہو رہے ہیں۔ چونکہ جراثیم بعض مخصوص حالات میں اتنی طاقت پکڑ جاتے ہیں کہ وہ عام دواؤں کے اثر سے بھی بچ جاتے ہیں یہ جراثیم بطور ہتھیار ہوا میں پھیلائے جاتے ہیں۔ جن میں ایسے بم بھی بنائے گئے ہیں جو فضا میں پھٹ کر اس کا اثر دیتے ہیں یا بذریعہ جہاز سپرے کر کے ان کو پھیلایا جاتا ہے۔ اگرچہ بارش میں ان کا اثر کم ہو جاتا ہے مگر تیز ہوائیں ان کے حیران کن پھیلاؤ کا موجب ہوسکتی ہیں۔ یہ کیمیائی ہتھیار پہلی عالمی جنگ 1914ء سے 1918ء کے دوران اور 1980ء سے 1988ء تک ایران اور عراق جنگ میں بھی استعمال ہوئے۔

1972ء میں یو این او نے جراثیمی اور 1993ء میں کیمیائی ہتھیاروں کے بارے میں کنونشن بلوائے۔ عراق اور ایران جنگ کے دوران امریکیوں کا عراق کے بارے میں یہ الزام تھا کہ عراق نے کیمیائی وجراثیمی ہتھیار استعمال کئے۔ عراق کویت جنگ میں بھی اقوام متحدہ نے عراق پر یہی الزام لگایا۔ اور عراق نے امریکی معائنہ ٹیموں کی مخالفت کی۔ کیمیائی وجراثیمی ہتھیاروں کے بطور دہشت گردی استعمال کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

1۔ 14ویں صدی میں روسی جنگی جرائم کے کیمپوں میں پلیگ (Plague) کے جراثیم استعمال کئے گئے۔

2۔ برطانیہ نے چیچک سے آلودہ جراثیم والے کمبل امریکیوں میں تقسیم کئے۔

3۔ جاپان نے 1930ء، 1940ء کے عشرہ میں چین کے خلاف جراثیمی ہتھیار استعمال کئے۔

4۔ جاپان نے 1930ء، 1940ء کے عشرے میں چین کی شہری آبادیوں پر پلیگ (Plague) کے جراثیم والے بم گرائے۔ جس سے پیدا ہونے والی مرض نے وبائی صورت اختیار کر لی۔

5۔ 1994ء میں گرور جنیش نے امریکہ کی اوری گن سٹیٹ میں سالمونیلا جراثیم (ٹائیفائیڈ پھیلانے والے جراثیم) بطور دہشت گردی استعمال کئے۔ جس سے 750 افراد متاثر ہوئے۔

1998ء میں یونائیٹڈ نیشن کے اجلاس میں 170 ملکوں نے کیمیائی وجراثیمی ہتھیاروں کے خلاف کنونشن میں دستخط کئے۔ جن میں سے 100 ملکوں نے اس پر عملدرآمد شروع کیا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

امتحانوں میں ناکامی پر صبر

انسانی زندگی کامیابی اور ناکامی دکھ اور سکھ، خوشی وغمی سے عبارت ہے انسان پر حالات یکساں نہیں رہتے۔ کبھی کامیابی ہے تو کبھی ناکامی۔ اس گردش زمانہ کا ایک مقصد تو انسان کے صبر کا امتحان لینا ہے تاکہ دیکھا جائے کہ کون کامیابی کے موقعہ پر آپے سے باہر ہو کر سرکشی اور نافرمانی کا مظاہرہ کرتا ہے اور کون ناکامی کے وقت اس کی اطاعت، صبر اور رضا پر قائم رہتا ہے۔

امتحان میں ناکامی سے انسان کی اخلاقی تربیت ہوتی ہے اور اپنی غلطیوں اور کمزوریوں کو دور کرنے کا موقع ملتا ہے۔ جس سے انسانی شخصیت کی تکمیل ہوتی

ہے۔اس طرح امتحانوں میں ناکامی پر صبر چھپی ہوئی رحمت ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔

''ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند نہ کرو اور تمہارے لئے آخر کار بہتر ہو اور ممکن ہے تم کسی اور چیز کو پسند کرو اور تمہارے لئے بری ہو اصل اچھائی اور برائی اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔(البقرہ۔216)

ناکام ہے تو کیا ہے کچھ کام پھر بھی کر جا
مردانہ وار جی اور مردانہ وار مر جا

بالآخر میں مضمون کو حضرت مسیح موعود کے ایک اقتباس پر ختم کرتا ہوں۔

توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے

''میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ صبر کو ہاتھ سے نہ دو صبر کا ہتھیار ایسا ہے کہ توپوں سے وہ کام نہیں نکلتا جو صبر سے نکلتا ہے صبر ہی ہے جو دلوں کو فتح کر لیتا ہے.......... میں تمہیں یہ بھی بتا دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ یہاں تک اس امر کی تائید کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص اس جماعت میں ہو کر صبر اور برداشت سے کام نہیں لیتا تو وہ یاد رکھے وہ اس جماعت میں داخل نہیں ہے۔''

(ملفوظات جلد 7 ص 204)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

✪ محترم محمود احمد عباسی صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 نومبر 2001ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام ''فضہ محمود'' عطا فرمایا ہے۔ بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔اس سے پہلے ایک بیٹا اور ایک بیٹی بھی وقف نو میں شامل ہیں۔نومولودہ مکرم مظفر حسین عباسی صاحب سابق انسپکٹر مال آمد کی پوتی اور مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم کی نواسی ہیں۔ احباب کی خدمت میں نومولودہ کی صحت وتندرستی اور سلسلہ کی خادمہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

✪ محترم محمد طاہر اقبال سیلونی صاحب دارالنصر غربی حلقہ منعم کو خدا تعالیٰ نے بیٹے کے بعد 15 جنوری 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔خدا تعالیٰ کے فضل سے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ازراہ شفقت لبینہ طاہر عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم محمد حنیف مجاہد سیلونی صاحب (مرحوم) کی پوتی اور مکرم (ر) صوبیدار حبیب اللہ خان صاحب کی نواسی ہے احباب سے بچی کے لئے دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ اسے نیک' باعمر' خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین۔

درخواست دعا

✪ مکرم ملک نصیر احمد صاحب ولد مکرم ملک منور احمد صاحب مرحوم ربوہ کا ہالینڈ میں پتہ کا اپریشن مورخہ 10-1-02 کو ہوا ہے۔احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ موصوف کو شفاء عطا فرمائے اور اپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے آمین۔

✪ مکرم ماسٹر عبدالحی آف چاہ صادق آباد قطب پور ضلع لودھراں کی بیٹی اور نواسی دھند کی وجہ سے کنوئیں میں گرنے کی وجہ سے شدید زخمی ہوگئی ہیں اور بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال میں داخل ہیں ۔ احباب سے ان کی صحت وتندرستی کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

(1) بقائی یونیورسٹی کراچی نے بی فارمیسی ''ڈاکٹر آف فارمیسی'' ماسٹر آف فلاسفی اور بی ایس سی میڈیکل ٹیکنالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ میڈیکل ٹیکنالوجی میں داخلے کی آخری تاریخ 7 فروری 2002ء اور باقی کورسز کی آخری تاریخ 11-2-02 ہے۔

مزید معلومات کے لئے ڈان 13-1-02

✪ HEJ ریسرچ انسٹیٹیوٹ آف کیمسٹری یونیورسٹی آف کراچی نے ایم فل/پی ایچ ڈی ان فارماکالوجی میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22-1-02 ہے۔

مزید معلومات کے لئے ڈان 13-1-02

✪ دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (ICAP) نے پری انٹری پرافیشنسی ٹیسٹ ٹیسٹ 10-03-02 کو لینے کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 16 فروری 2002ء ہے۔

مزید معلومات کے لئے ڈان 13-1-02

بقیہ صفحہ 1

شیڈول کے مطابق ہوگا۔

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20۔اپریل 2002ء بروز ہفتہ صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ میں

2۔ بیرون ربوہ کے امیدوران کا انٹرویو مورخہ 21 اپریل 2002ء بروز اتوار صبح 8 بجے بمقام مدرستہ الحفظ

''عارضی لسٹ اور آغاز تدریس''

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23 اپریل بروز منگل صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی تدریس کا آغاز مورخہ یکم مئی 2002ء بروز بدھ سے ہوگا۔

نوٹ:۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریس کارکردگی پر دیا جائے۔

ایڈریس:۔ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212473

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

فلسطینی مسئلے کا منصفانہ حل ضروری ہے امریکہ نے فلسطینی نوجوانوں کی طرف سے چھ یہودیوں کو ہلاک کرنے کے واقعہ کو دہشت گردی کا ہولناک واقعہ قرار دیتے ہوئے یاسر عرفات پر زور دیا ہے کہ وہ اس حملہ کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کریں۔خود کش حملے قابل مذمت ہیں مگر اسرائیل بھی فلسطینی اتھارٹی کے مثبت اقدام کا جواب دے۔ امریکی صدر نے کہا فلسطینی مسئلے کا منصفانہ حل نہ نکالا گیا تو دنیا میں دہشت گردی ختم نہیں ہوگی۔

کانگو میں آتش فشاں پھٹنے سے ہلاکتیں عوامی جمہوریہ کانگو میں بڑا آتش فشاں پھٹنے سے کم از کم 45 افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو گئے ہیں۔ آتش فشاں پھٹنے کے نصف گھنٹے تک زلزلہ آتا رہا۔ بی بی سی اور وائس آف جرمنی نے بتایا ہے کہ آتش فشاں پھٹنے سے کم از کم 14 دیہات لاوے کی زد میں آ کر مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔ پٹرول پمپوں میں آگ لگ گئی۔ لاوا دور دور تک پھیل گیا۔

فوج اور باغیوں میں جھڑپ کولمبیا میں فوج اور باغیوں کے درمیان مسلح تصادم میں 21۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ پولیس نے سابق وزیر کے قتل اور ممتاز شخصیات کے اغواء میں ملوث تین باغی پکڑ لئے۔

مقبوضہ کشمیر میں 5 بھارتی فوجی ہلاک مجاہدین اور بھارتی فوج کے درمیان جھڑپوں میں 5 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ حزب المجاہدین اور بھارتی فوجیوں میں کئی گھنٹے تک جاری لڑائی میں مجاہد غلام نبی ڈار بھی شہید ہوگئے۔

حامد کرزئی سعودی عرب پہنچ گئے افغانستان کی عبوری حکومت کے سربراہ حامد کرزئی سعودی عرب پہنچ گئے ہیں۔ وہ شاہ فہد اور ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز سے ملاقاتیں کرنے سے قبل عمرہ کرنے کے لئے مکہ جائیں گے۔

امریکہ اور بھارت میں فوجی تعاون امریکہ اور بھارت نے طویل المدتی فوجی تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ بھارت امریکہ سے جنگی ہتھیار خریدے گا نیز ہلکے لڑاکا طیاروں کے علاوہ جنگی سازوسامان اور جدید ٹیکنالوجی بھی خریدے گا۔ یہ بات بھارتی وزیر دفاع نے اپنے امریکی ہم نصب ڈونلڈ رمز فیلڈ کے ساتھ مشترکہ کانفرنس میں بتائی۔

القاعدہ کے قیدیوں کی کیوبا روانگی امریکی خصوصی طیارے کے ذریعے افغانستان سے القاعدہ و طالبان کے 30 مزید قیدیوں کو کیوبا لے جایا گیا۔ اب کیوبا میں القاعدہ وطالبان کے قیدیوں کی تعداد 120 ہوگئی ہے۔انسانی حقوق کی تنظیموں نے ان قیدیوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ریڈ کراس کا 4 افراد پر مشتمل وفد قیدیوں کے ساتھ انسانی حقوق کا جائزہ لینے کے لئے کیوبا روانہ ہوگیا۔

غرباء اور امراء میں خلیج بی بی سی نے حال ہی میں کی جانے والی ایک تحقیق کے حوالہ سے بتایا ہے کہ غریب اور امیر کے درمیان خلیج تیزی سے وسیع ہوتی جا رہی ہے۔93-1998ء کے دوران دونوں طبقات کے درمیان خلیج 5 فیصد مزید وسیع ہو گئی۔2۔ارب 70 کروڑ افراد آمدنی کی سب سے کم سطح پر ہیں جبکہ 5 کروڑ افراد امیر ترین ہیں۔

افغانستان کو امداد کی فراہمی میں سستی اقوام متحدہ نے شکوہ کیا ہے کہ افغان حکومت کو امداد کی فراہمی کی رفتار بہت سست ہے افغانستان میں اقوام متحدہ کے خصوصی ایلچی لخدار ابراہیمی کے ترجمان نے کہا کہ یہ صورتحال مایوس کن ہے۔ افغان حکام نے کہا ہے کہ انہیں چھ ماہ بعد نہیں ابھی امداد کی ضرورت ہے۔

چین سے پابندیاں اٹھالی گئیں امریکی صدر بش نے چین پر کافی مدت سے عائد پابندیاں اٹھالی ہیں۔ جارج بش کے والد نے 1989ء میں چین پر پابندیاں لگائی تھیں۔ ترجمان وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ چین دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے سامان منگوا سکے گا۔

پاکستان اور یورپی یونین کے رابطے بحال

یورپی یونین نے دہشت گردی کے خلاف صدر پاکستان جنرل مشرف کے جرأت مندانہ اقدامات کو سراہتے ہوئے پاکستان کو باقاعدہ سیاسی مشاورت میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ سوموار 21-جنوری غروب آفتاب :5-34
☆ منگل 22-جنوری طلوع فجر :5-40
☆ منگل 22-جنوری طلوع آفتاب :7-05

فرقہ واریت نے معاشرہ کو تباہ کر دیا ہے

علماء فرقوں کی جنگ بند کریں اسلام آباد میں ہونے والی علماء مشائخ کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے صدر جنرل پرویز مشرف نے علماء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ فرقہ واریت نے معاشرہ تباہ کر دیا ہے اس لئے اب علماء فرقوں کی جنگ بند کریں- ہم ایک دوسرے کو مسلمان ماننے پر تیار نہیں، فوری لڑنے مرنے پر اتر آتے ہیں ایسی انتہا پسندی ختم ہونی چاہئے- منافرت دہشت گردی اور فرقہ واریت کو ختم کرنا ہوگا- امن کے بغیر ملک اقتصادی ترقی نہیں کرسکتا- دوسرے ملکوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اقتصادی طاقت بننا ہوگا جس کے لئے داخلی امن ناگزیر ہے- امن ہوگا تو فیکٹریاں لگیں گی روزگار مہیا ہوگا اور بیرونی سرمایہ کاری ہوگی- علماء مشائخ کانفرنس کا انتظام وزارت مذہبی امور نے کیا تھا-

لاہور میں پہلی ماڈل مسجد کا افتتاح گورنر پنجاب خالد مقبول نے لاہور میں محکمہ اوقاف کی نگرانی میں تعمیر کی جانے والی پہلی ماڈل مسجد شاہ کمال وحدت کالونی کا افتتاح کیا- اس مسجد میں لائبریری' انٹرنیٹ' تعلیمی سنٹر یعنی مدرسہ' شفاخانہ' پارک اور کھیل کی سہولیات موجود ہیں- اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے گورنر پنجاب نے کہا کہ ہم عبادت گاہوں کو امن کا مرکز بنا دیں گے اور اب وقت آگیا ہے کہ مسجدوں کو فروعی اختلافات سے دور رکھا جائے- صدر جنرل پرویز مشرف کی تقریر کے بعد فروغ اسلام کے لئے کئے جانے والے اقدامات سے ہم اپنا کھویا ہوا مقام حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے-

لاؤڈ سپیکر کی خلاف ورزی پر علماء کی گرفتاریاں کالعدم تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن اور لاؤڈ سپیکر کی خلاف ورزی کرنے پر متعدد کارکنوں اور علماء کو گرفتار کیا گیا ہے- ساہیوال میں جمعیت اہلحدیث کے جنرل سیکرٹری ضیاء اللہ شاہ بخاری کو پولیس نے خطبہ جمعہ سے روک دیا اور سپیکر بند کروادیا اور مزید 7 مساجد میں بھی ایسی ہی کارروائی کی گئی- سرگودھا میں 34 خطیب گرفتار کئے گئے- سرگودھا پولیس نے لاؤڈ سپیکر ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر علماء اور خطیبوں کو گرفتار کر کے مقدمات درج کئے- ملک کے دوسرے شہروں میں بھی گرفتاریاں عمل میں آئی ہیں-

جنگ انٹرنیٹ پولنگ نے مخلوط انتخاب کو درست قرار دیا جنگ گروپ آف نیوز پیپرز کی ویب سائٹ پر آن لائن پولنگ میں پوچھے گئے ایک سوال پر قارئین کی اکثریت نے مخلوط طرز انتخاب کی بحالی کو درست فیصلہ قرار دیا ہے- 55 فیصد نے حق میں رائے دی 34 فیصد نے خلاف رائے دی جبکہ 11 فیصد نے اپنی رائے محفوظ رکھی-

گریجوایشن کی شرط سے سابقہ ممبران اسمبلی کے درجنوں سیاستدان انتخابات سے آؤٹ قومی اسمبلی کے الیکشن میں حصہ لینے کے لئے بی-اے کی شرط عائد کرنے کے فیصلہ کے بعد سابق قومی اسمبلی کے درجنوں اراکین نئے انتخابات میں آؤٹ ہوجائیں گے اسی طرح صوبائی اسمبلی کی ممبری کے لئے اگر ایف-اے کی شرط لگائی جاتی ہے تو اس سے بھی درجنوں اراکین اسمبلی آؤٹ ہوجائیں گے- بڑے بڑے سیاستدان جو بی-اے نہیں ہیں ان میں پیر پگاڑا' جتوئی' مینگل' بگٹی' چوہدری شیر علی' پیر احمد شاہ کھگہ' ظفراللہ ڈھانڈلہ' غلام دستگیر خان' اجمل خٹک' ملک حاکمین' اللہ یار ہراج' بیگم مجیدہ وائیں' عرفان ڈاہا' جے سالک جبکہ مولوی فضل الرحمٰن' سمیع الحق' عبدالغفور حیدری' قاضی عبداللطیف کی دینی سندات تسلیم نہ کی گئیں تو نااہل ہونگے- سرحد سے نااہل ہونے والے سیاستدانوں میں حاجی غلام احمد بلور' سرانجام خان' حاجی یعقوب' مزمل شاہ' اعظم ہوتی نااہل ہوگئے غلام مصطفیٰ کھر بھی نااہل' عطا محمد قریشی' میلادی کھر' رفیق کھر کراچی سے علیم عادل شیخ' عبدالخالق جمعہ' لیاقت قریشی' وسیم اختر نااہل اندرون سندھ سے رشید بھٹو' عالم پنہور' عبدالخالق سومرو' علی گوہر' سید افضال شاہ اور بہت سے دوسرے سابقہ اراکین اسمبلی شامل ہیں-

پی ٹی سی ایل نے انٹرنیشنل کال کے نرخوں میں 60 فیصد تک کمی کر دی صارفین کی سہولت اور ان کے دیرینہ مطالبہ کو مدنظر رکھتے ہوئے انٹرنیشنل ٹیلی فون کال ریٹ میں گیارہ سے ساٹھ فیصد تک کمی کا اعلان کر دیا گیا ہے- پوری دنیا کو 7 زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے- زون ایک میں امریکہ کینیڈا 42 روپے فی منٹ زون دو میں آسٹریلیا جرمنی' ناروے سپین وغیرہ 42 روپے مشرق وسطیٰ کے ممالک 39 روپے' ہمسایہ ممالک و ساؤتھ ایشیا 27 روپے منٹ ریٹ مقرر کیا گیا ہے جبکہ پندرہ فیصد سیلز ٹیکس اس کے علاوہ ہوگا-

مخلوط انتخابات ایک اچھا قدم

معروف کالم نگار اعظم سلطان سہروردی ایڈووکیٹ روزنامہ خبریں 19 جنوری 2002ء میں لکھتے ہیں-

''مخلوط انتخابات کے فیصلے سے پاکستانی قوم کا اتحاد منظم ہوگا- جداگانہ انتخابات نے ملت میں انتشار پیدا کیا- ضیاء الحق کا یہ حکم بدنیتی پر مبنی تھا اور اس کا واحد مقصد پیپلز پارٹی اور دیگر ''ون نیشن'' پاکستانی قومیت کی داعی پارٹیوں کو اقلیتوں کے ووٹوں سے محروم کرنا تھا- اس فیصلے کا سب سے بڑا فائدہ احمدیہ کمیونٹی کو ہوگا' کیونکہ اس کمیونٹی کے ارکان گزشتہ کئی برس سے رائے دہندگی کے حق سے قطعی محروم تھے- انہیں ووٹ ڈالنے کے لئے اپنے آپ کو غیر مسلم تسلیم کرنا پڑتا تھا اور وہ اس کے لئے تیار نہ تھے' اس لئے ووٹ نہ دینا ہی بہتر سمجھتے تھے- اس کمیونٹی کے لئے جو اقلیتی نشستیں مختص تھیں' وہ کوئی ''فراڈ پارٹی'' اپنے آپ کو قادیانی ظاہر کر کے حاصل کر لیتی تھی' جبکہ یہ کمیونٹی اس شخص کو قادیانی تسلیم نہیں کرتی تھی- احمدیہ کمیونٹی سے ہم کوئی خاص ہمدردی نہیں رکھتے' لیکن ہمیں یہ بھی خیال ہے کہ انہیں ان کے پاکستانی شہری ہونے کے حق سے محروم کرنے کی سازش کا نوٹس لینا چاہئے' کیونکہ یہ پاکستانی شہری ہیں' ملت پاکستان کا حصہ ہیں اور ملت کے تمام حصوں کو اکٹھے لے کر چلنے میں ہی کامیابی ممکن ہے-.........

صدر پرویز مشرف کو اس بات کا اہتمام کرنا چاہئے کہ انتخابی پرچیوں اور انتخابی فہرستوں میں مسلم اور غیر مسلم کے کالم بنا کر ان کے مخلوط انتخابات کی سکیم کو سبوتاژ نہ کیا جاسکے- اقلیتوں کے ووٹ کے لئے تمام سیاسی جماعتوں کو برابر کوشش کرنی چاہئے اور اس سلسلے میں قائداعظم محمد علی جناح کی مثال کو سامنے رکھنا چاہئے' جنہوں نے مسلم لیگ میں چوہدری ظفراللہ خاں کو شامل رکھا اور وزیر خارجہ بھی بنایا- اگر قائداعظم مسلم لیگ میں قادیانی چوہدری ظفراللہ خاں کو شامل کر سکتے تھے تو کوئی وجہ نہیں کہ موجودہ مسلم لیگیں' جو سب کی سب قائداعظم کی شیدائی ہونے کی دعویدار ہیں' وہ ایسا عمل نہ کرسکیں اور اقلیتوں کو اپنی جماعتوں میں شامل کر کے عہدے نہ دے سکیں-

پاکستان میں جو کچھ بھٹو اور ضیاء الحق کے ادوار میں ہوا ہے اور جس طرح ہم نے اپنی ملت میں انتشار پیدا کیا' یہ ضروری ہے کہ اب قومی اتحاد پیدا کرنے کے لئے تمام جماعتیں خصوصی اقدامات کریں-''

ملک بھر میں اذان اور نماز کے اوقات مقرر کرنے کی تجویز صدر مملکت کے حالیہ خطاب کی روشنی میں وزارت مذہبی امور اپنے تمام شعبوں کو متحرک کر کے ایک لائحہ عمل مرتب کر رہی ہے جس میں مساجد و مدارس کی نگرانی اور جملہ اقدامات پر عملدرآمد کی نگرانی کی جائیگی اس سلسلہ میں ایک تجویز یہ ہے کہ اذان اور نماز کا ایک ہی وقت مقرر ہو اور تمام مساجد و مدارس اس کی پابندی کریں- جملہ اقدامات پر عملدرآمد کے لئے ضلعی حکومتوں اور پولیس کو بھی انتظامی اختیارات دیئے جا رہے ہیں- خلاف ورزی کرنے والوں کو قائم کردہ کونسل شرعی سزائیں دے گی-

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

ہومیو پیتھک کتب
اردو اور انگریزی ہومیو پیتھک کتب دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

ہمارے ہاں خالص دیسی گھی مکھن اور کریم نیز کریم نکلا ہوا دودھ -/8 روپے فی کلو خرید فرمائیں-
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

زاہد اسٹیٹ ایجنسی
لاہور- اسلام آباد- کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
فون 7831607-7441210-5415592
0300-8458676
چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

''آسامیاں خالی ہیں''
1- کمپیوٹر آپریٹر + اکاؤنٹنٹ
2- سیلزمین جو ڈرائیونگ جانتے ہوں تعلیم کم از کم میٹرک
انٹرویو کیلئے مورخہ 21 جنوری 2002ء کو 11 بجے تشریف لائیں-
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514